سوال

(185) نواں سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نواں :

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ ... سورة المائدة ١١٧

اورجب تک میں ان میں رہا ان (حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو توان کا نگران تھا ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت قبل از رفع سماء یا بعد از رفع اور آخر زمانہ میں نزول سے قبل پر استدلال توفی کی موت سے تفسیر پر مبنی ہے جیسا کہ قبل ازئں آٹھویں آیت پر کلام کرتے ہوئے بیان کیا جاچکا ہے کہ یہ تفسیر صحیح نہیں ہے اور سلف کی بیان کردہ تفسیر کے خلاف ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کرنے ہی سے کتاب وسنت کے تمام صحیح دلائل میں تطبیق ممکن ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38